جانچ کے سخت ترین تقاضے

حکومت نے یہ شرط متعارف کرائی ہے کہ EEA اور شینگن کی حدود سے باہر کے ممالک سے بارڈر پر مثبت ریپڈ ٹیسٹ لینے والے افراد کو بھی سرحد پر پی سی آر ٹیسٹ دینا ہوگا۔ آگے مزید تقاضے متعارف کروائے گئے ہیں قرنطینہ ہوٹل میں قیام کرنے والے تمام افراد کو آنے کے سات دن بعد پی سی آر ٹیسٹ بھی کروانا ہوگا۔ بلدیات کو اس طرح کے ٹیسٹ کی پیشکش دینے کا پابند کیا جائے گا۔

یہ تبدیلیاں محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحتِ عامہ کی سفارشات پر مبنی ہیں۔

۔وزیرِ برائے صحت و نگہداشت اور خدمات بینٹ ہوییٔ کا کہنا تھا، درآمدی انفیکشن کی روک تھام کے لئے یورپ میں ناروے کے پاس سخت ترین نظام موجود ہیں۔ اب ہم جانچ کے لیے مزید سخت قوانین بھی پیش کر رہے ہیں۔ ہم یہ تبدیل شدہ اور زیادہ متعدی وائرس کی مختلف اقسام کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لیے کر رہے ہیں۔

وہ افراد جو گذشتہ 10 دن کے دوران قرنطین فریضے کے حامل علاقے میں مقیم رہے ہوں ، انہیں ناروے کے سرحد کی حدود پر جانچنا ضروری ہے۔ یہ ٹیسٹ اینٹیجن ریپڈ ٹیسٹ ہونا چاہیے۔ اب ، ایک تقاضہ یہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ جو افراد ریپڈ ٹیسٹ پر مثبت نتیجہ ظاہر کرتے ہیں اور EEA اور شینگن کے علاقے سے باہر رہ کر آئے ہیں ، ان کے لیے سرحد پر بھی پی سی آر ٹیسٹ کروانا ضروری ہے۔ اس سے قبل پی سی آر ٹیسٹ آنے کے 24 گھنٹوں کے اندر لیا جاسکتا تھا۔ محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ کا خیال ہے کہ درآمدی انفیکشن کو محدود کرنے اور وائرس کے نئے تغیرات کا پتہ لگانے کے لئے یہ اقدام ضروری ہے۔

ابھی تک آنے کے ساتویں دن میں داخلے کے قرنطینہ والے ان افراد پر جو قرنطینہ ہوٹل میں نہیں ٹھہرتے ٹیسٹ کروانا لازمی ہے۔ اب قواعد و ضوابط میں تبدیلی کی گئ ہے تاکہ یہ قرنطین ہوٹلوں میں قیام پذیر لوگوں پر بھی عائد ہو۔ بلدیات ان لوگوں کو ایسے ٹیسٹ کی پیشکش کرنے کی پابند ہے۔

یہ تبدیلی 29 اپریل جمعرات کی نصف شب سے نافذ العمل ہو گی۔

بنگلہ دیش ، ہندوستان ، عراق ، نیپال یا پاکستان میں ٹھہرنے والے تمام مسافروں پر بہت کم استثنات کے ساتھ قرنطینہ ہوٹل میں قیام کے احکامات بھی جاری کردیئے گئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان ممالک میں جو مسافر ضروری ضروری سفر کے تحت گئے تھے، انہیں بھی ہوٹلوں میں قرنطینہ کرنا ہوگا۔ زیرِبحث ممالک سے آنے والے مسافروں کے لئے سخت داخلہ اقدامات بدھ 28 اپریل کو 12

بجے دوپہر سے نافذ العمل ہوں گے۔ ہر ایک جو ناروے پہنچنے سے پہلے پچھلے دس دنوں میں ان ممالک میں مقیم رہا ہو ، اسے لازما قرنطینہ، ہوٹل میں گزارنا ہوگا۔

ان مسافروں کے لئے قرنطین ہوٹل اسکیم کے بارے میں مزید پڑھیں یہاں۔